چوہدری شجاعت کی ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر میڈیا سے گفتگو

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

مسلم لیگ (ق) کے سربراہ چوہدری شجاعت نے کہا ہے کہ ہم اپوزیشن میں رہیں یا حکومت میں ایم کیوایم کا ساتھ دینگے کیونکہ ہم ظلم کے خلاف لڑنے والے ہر مظلوم کے ساتھ ہیں اور ظلم کا کبھی ساتھ نہیں دینگے، کراچی کے حالات کے بارے میں صرف بیانات دینے سے بات نہیں بنتی تمام سیاسی جماعتوں کے سربراہان کو کراچی آکر مل بیٹھ کر حل نکالنے کیلئے سوچ وبچار کرنا چاہیئے اس میں کتنا وقت لگے۔ یہ بات انہوں نے منگل کی شب ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو کے دورے کے موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ہمراہ صحافیوں کو پریس بریفنگ دیتے ہوئے کہی۔مسلم لیگ کے وفد میں چوہدری وجاہت،علیم عادل شیخ،محمد علی ماکانی،شہریار خان مہر،آسیہ اسحاق،رکن دین میرانی،بابر قائم خانی اور امان اللہ پر چہ بھی شامل تھے جبکہ اس ملاقات میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی میں محترمہ نسرین جلیل، مصطفیٰ کمال، رضا ہارون ، کنور خالد یونس ، ڈاکٹر صغیر احمد،اشفاق منگی،وسیم آفتاب،شاہد لطیف،نیک محمد،شکیل عمر،وسیم اختر اور دیگر بھی موجود تھے۔ چوہدری شجاعت نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کراچی کے مسئلے پر سیاست نہ کی جائے اور صرف زبانی جمع خرچ کے بجائے عملی اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ صدر مملکت کا کوئی پیغام لیکر نائن زیرو نہیں آئے ہیں بلکہ وہ بیس پچیس سالوں سے مسلسل نائن زیرو آرہے ہیں جہاں ان کا استقبال پھولوں کی پتیاں نچھاور کرکے کیا جاتا رہا تھا تاہم آج ان کا استقبال آہوں اور سسکیوں سے ہوا جس نے ان کے دل پر بہت گہرا اثر کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ میں ان مظلوموں کے دکھ درد کو محسوس کرسکتا ہوں کیونکہ میں نے بھی ان چیزوں کو بہت قریب سے دیکھا ہے میرے والد کو بھی دہشت گردوں نے 26 سال قبل شہید کیا تھا اور میں اس دکھ کو سمجھتا ہوں۔ایک سوال کے جواب چوہدری شجاعت نے کہا کہ وہ کمشنری نظام کی ابھی حمایت نہیں کرتے ملک میں بلدیاتی نظام اچھے طریقے سے چل رہا تھا اور کراچی میں بلدیاتی نظام سب سے بہتر انداز میں چلایا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ ان کا ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین سے مسلسل رابطہ ہے ایک دن (الطاف حسین)وہ جذبات میں آگئے اور دل کی ایسی ایسی باتیں کیں کہ میں ڈر گیا کہ بات کہیں ہاتھوں سے نہ نکل جائے لیکن میں نے ان کو سمجھایا۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کو منانے میں صدر مملکت انہیں ذاتی حیثیت میں مخلص لگتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وہ حکومت میں رہیں گے تو حکومت کو ٹھیک کرینگے۔اس سے قبل ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنو ینز اور احتجاجاً مستعفی وفاقی وزیر ڈاکٹر فاروق ستار نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے چوہدری شجاعت اور ان کے وفد کے ارکان کے ہمراہ نائن زیرو آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ چوہدری شجاعت کافی عرصے سے نائن زیرو آتے رہیں ہیں لیکن اب ترکیب اور ترتیب تبدیل ہو چکے ہیں پہلے ہم حکومت اور یہ اپوزیشن میں تھے اب ہم اپوزیشن اور یہ حکومت میں ہیں لیکن ہمارے اسے تعلقات اور دوستی قائم ہے جس کی پاکستان کی سیاست میں مثال نہیں ملتی ۔انہوں نے کہا کہ کراچی کی صورتحال چوہدری شجاعت حسین قائد تحریک جناب الطاف حسین سے مسلسل رابطے میں ہیں اور انہوں نے حالات کو بہتر بنانے میں کردار ادا کیا ہے جس پر ہم ان کے مشکور ہیں۔کراچی میں گلفام آباد،قصبہ کالونی،اورنگی ٹاؤن میں پانچ دن محاصرہ رہا جس میں بیگناہ شہریوں کو قتل عام کیا گیا اس کے علاوہ کچھ ایسے اور غیر قانونی اور غیر آئینی اقدامات ہوئے جس سے ہمارے حلقوں میں منفی تاثر پیدا ہوا کہ ایک مخصوص طبقے کو دیوار سے لگانے کی کوشش کی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایسے اقدامات سندھ کی یگانگت کے خلاف دانستہ طور پر سازش ہے، اسے اقدامات کرکے عوام کے اتحاد کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی ۔ چوہدری شجاعت کا دورہ بروقت اور اہم ہے، چوہدری شجاعت سے جو بات ہوئی ہے کہ ایم کیوایم اپوزیشن میں رہتے ہوئے کس طرح اپنا کردار ادا کرسکتی ہے امن واستحکام کو یقینی بنایا جائے اور پیار ومحبت کو آگے بڑھایا جائے۔

چوہدری شجاعت حسین منگل کو اپنے ساتھیوں کے ہمراہ نائن زیرو آئے تو ان کا استقبال ہار پھول اور ریڈ کارپیٹ کے بجائے ایک مختلف انداز میں کیا گیا

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

مسلم لیگ (ق) کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین منگل کو اپنے ساتھیوں کے ہمراہ نائن زیرو آئے تو ان کا استقبال ہار پھول اور ریڈ کارپیٹ کے بجائے ایک مختلف انداز میں کیا گیا ،جب وہ نائن زیرو پہنچے تو ان کا سامنا اورنگی ٹاؤن، قصبہ علیگڑھ اور گلفام آباد کے شہدا کے لواحقین ودیگر متاثرین سے ہوا ان میں خواتین اور بزرگوں کی بھی بڑی تعداد موجود تھی ۔جنھوں نے اپنی چیخ وپکار اور آہوں اور سسکیوں سے چوہدری شجاعت کا استقبال کیا اور باقاعدہ احتجاجی مظاہرہ کیا۔اس موقع پر ان کے ہاتھوں میں بینرز پلے کارڈ تھے جن پر تحریر تھا کہ چیف جسٹس آف پاکستان کراچی میں ہونیوالی یکطرفہ قتل وغارت گری کا نوٹس لیں۔ گھروں کو جلانے کا فوری نوٹس لیں،متاثرین کو انصاف فراہم کریں طاقت کے ذریعے اورنگی ٹاؤن کی عوام کو دیوار سے لگانے کا عمل بند کیا جائے۔مظاہرین اپنے مطالبات کے علاوہ ایم کیوایم اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے حق میں فلک شگاف نعرے بھی لگائے۔

رابطہ کمیٹی نے مسلم لیگ (ق) کے سربراہ اوران کے ساتھیوں کو قصبہ علیگڑھ، اورنگی ٹاؤن اور گلفام آباد کے پرامن عوام کے ساتھ دہشت گردوں کی جانب سے ہونیوالے بدترین ظلم وستم پر مشتمل ایک فلم رپورٹ دکھائی

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے مسلم لیگ (ق) کے سربراہ اوران کے ساتھیوں کو قصبہ علیگڑھ، اورنگی ٹاؤن اور گلفام آباد کے پرامن عوام کے ساتھ دہشت گردوں کی جانب سے ہونیوالے بدترین ظلم وستم پر مشتمل ایک فلم رپورٹ دکھائی جومختلف ٹی وی چینلزوں سے نشر ہونیوالی خبروں کی مدد سے تیار کی گئی تھی۔ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے چوہدری شجاعت کو اسی حوالے سے دستاویزی ثبوت بھی فراہم کئے۔

☆☆☆☆☆